سوال

(494)اس صورت میں اس چاندی کے روپے مطابق الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کوواسطے چاندی خریدنے کے روپیہ دیاگیا بعدوہ اس شخص نے دہلی سے واپس آکریہ بیان دیاکہ چاندی میں نے کچھ اپنے واسطے خریدکی تھی اورکچھ چاندی دوسرے شخص کے واسطے خریدی تھی وہ بھول میں کسی جگہ گم ہوگئی ،اس صورت میں اس چاندی کے روپے مطابق شرع کےلینے چاہیئں یانہیں ؟

(صوفی عبداللہ متہم مدرسہ اہلحدیث ازقصبہ ٹانڈہ بادلی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جس کوروپیہ دیا تھاوکیل بناکردیا تھایابطوربیع سلم دیا تھاوکیل بنانے کا مطلب یہ ہے کہ جس بھاؤسے چاندی اس کوملے ،وہ مالک کی ہوگی ،اس میں نفع ونقصان کاساراذمہ مالک پرہوگا یہ صورت ہے تونقصان کاعوض اس پرواجب الادانہ ہوگا ،اوربطوربیع سلم دینے کامطلب یہ ہے کہ خریدکردہ چاندی اس شخص کی ہے ،روپے والااس سے بھاؤکرکے لے گا ،یعنی دہلی میں مشتری تھاتویہاں بائع ایسی صورت میں نقصان اس کاہے ،روپیہ دینے والے کانہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص446

محدث فتویٰ